بسلسلہ مکاتیب　بنام مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ

مفکر اسلام حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندوی قدس سرہ

محب گرامی مولانا سمیع الحق زید لطفہ 'السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ' عنایت نامہ مورخہ ۱۲ار جمادی الاولیٰ وقت پر مل گیا تھا اور اس نے بہت خوش وقت اور مسرور کیا' میں نے مجلس تحقیقات ونشریات اسلام کے ذمہ دار کو ہدایت دے دی تھی کہ وہ مجلس کی کچھ عربی اردو مطبوعات جنکے متعلق خیال تھا کہ شاید آپ کی نظر سے نہ گذری ہوں ڈاک سے بھیجدیں امید ہے کہ وہ امروز فردا میں پہونچ جائینگی۔ دار العلوم کے عربی رسائل واخبارات اور تعمیر حیات کے متعلق بھی ہدایت کردی تھی کہ اگر وہ تبادلہ میں نہ جاتے ہوں تو ان کے بھیجنے کا سلسلہ شروع کر دیا جائے میری ناچیز تالیفات میں سے اگر کوئی چیز آپکے مطالعہ میں نہ آئی ہو اور ہمارے پاس موجود ہو تو آپکو بہ مسرت تمام بھیجی جاسکتی ہے۔ "الحق" کا وہ شمارہ پہونچ گیا جس میں آپ نے میرا ایک مقالہ نقل کیا ہے اس کیلئے تہہ دل سے شکریہ قبول کیجئے۔ افسوس ہے کہ الارکان الاربعہ کے چار ہی نسخے میرے ساتھ حجاز سے آسکے تھے اگر اس وقت ذرا بھی اشارہ ہوتا تو میں ضرور آپ کو بھیجتا کتاب کا دوسرا ایڈیشن تیار ہورہا ہے۔ اندازہ ہے کہ اس وقت تک چھپ چکا ہوگا۔ میں پہلے کوشش کرتا ہوں کہ پاکستان ہی کے ایک دوست کے ذریعہ جسکو میں نے ایک نسخہ بھیجا تھا اور وہ اسکا مطالعہ کرچکے ہیں آپکو کتاب پہونچ جائے اگر اس میں کامیابی نہ ہوئی تو میں دوسرے ایڈیشن کا ایک نسخہ ان شاء اللہ بھجوانے کا انتظام کردونگا اگر کتاب آپکو ان پاکستانی دوست سے مل جائے تو اس سے مطلع فرمادیں۔ تاکہ مجھے اطمینان ہو ایک مصنف کیلئے اس سے زیادہ خوشی کی بات کیا ہے کہ آپ جیسے مخلص اور فاضل اسکی تصنیف کا مطالعہ کریں میں آپ سے مخلصانہ اسکی درخواست کرتا ہوں کہ اسکی تسامحات اور فروگزاشتوں سے بھی مطلع فرمادیں تاکہ آئندہ اشاعتوں میں اس سے فائدہ اٹھایا جائے اگر مخدوم محترم والد ماجد مدظلہ بھی اس پر نظر ڈال لیں تو میرے لئے اور بھی تقویت کا باعث ہوگا۔ جناب کو شاید اس کا علم نہیں کہ میں براہ راست لکھنے پڑھنے سے معذور ہوگیا ہوں تصنیفات تک کی املا کرانی پڑتی ہے اگر مجبوراً کبھی کوئی مضمون لکھنا لکھانا پڑتا ہے تو بلاد عربیہ کے خاص حالات اور ذوق کی بناء پر عربی میں کبھی کبھی نوبت آجاتی ہے اخبارات اور رسائل میں آپ جو مضامین دیکھتے ہیں وہ یا تو میری تقریریں ہوتی ہیں یا عربی مضامین کا ترجمہ پھر بھی خیال رکھونگا کہ اگر کوئی موزوں چیز الحق کیلئے میسر آگئی تو ضرور بھیجدونگا۔ اس وقت خوش قسمتی سے رفیق محترم مولانا منظور صاحب نعمانی بھی تشریف لائے ہوئے ہیں جناب کے والد ماجد کا ذکر خیر فرمارہے ہیں' مولانا کا سلام پہونچادیا جائے۔

والسلام　مخلص　ابوالحسن علی ندوی　۲۰ اگست ۶۸ء

۳۸۸